کتنے ہیں سنگ دل جو لوگوں پہ جفا کرتے ہیں !
پوچھے کوئی ان سے تو کہتے ہیں وفا کرتے ہیں

اگر کسی دور دراز مقام پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ جائے تو بڑے بڑے مذہبی و سیاسی لوگ بھی اخباری بیانات کے ذریعے ہماری جماعتوں کے سر تھوپنے کی یک طرفہ کوشش کرتے ہیں، جبکہ قرآن پاک کی بے حرمتی کے مرتکب دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے سلسلے میں انہیں ایک لفظ تک بولنے کی توفیق نہیں ہوتی۔ بلکہ اس واضح حقیقت کو جھٹلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اللہ پاک ہی خوب جانتا ہے کہ شمالی علاقہ جات کے اہل سنت والجماعت کی آزمائش کا سلسلہ کب تلک جاری رہے گا بہرحال ہمیں جذباتیت سے ہٹ کر مثبت سوچ کے ساتھ ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہے، توفیق اسی ذات واحد کے ہاتھ میں ہے۔

عرفی تو میندیش زغوغائے رقیباں آوازِ سگاں کم نہ کند رزقِ گدا را

قرآن پاک، اسلامی مدارس اور مساجد کی حرمت پامال کرنے کی یہ اسلام دشمن و ملک دشمن کارروائیاں اگر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 90 فیصد اہل سنت کے علم میں لائی جاتیں تو پورا ملک کس قدر اشتعال میں آتا؟! انتقامی کارروائی کے طور پر کیا کچھ نہ ہوتا؟!!

لیکن ملکی سلامتی، قومی اتفاق اور مذہبی رواداری' ان مذہبی انتہا پسند دہشت گردوں پر جس قدر گراں ہے' ہم دہشت زدہ مظلوموں کے لیے اسی قدر عزیز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اسی متاعِ عزیز کی خاطر اور "**تحریک حرمت قرآن**" کی توجہ اصل دشمنوں تک مرکوز رکھنے کے لیے اپنے طلاطم خیز جذبات کو دبا کر کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی پھیلانے سے تاحال اجتناب کیا ہے۔ اور جہاں کہیں جماعتی سطح پر رابطہ بھی ہوا' ہم نے ہمیشہ امن وامان برقرار رکھنے کی اپیل ہی کی ہے۔

ان حالات کے تناظر میں ہم اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے باشندگان حکومت کے ان غیر قانونی اقدامات کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ ہمارے احتجاج کا واحد مقصد علاقے میں امن وامان اور ہر فرقے کا جانی و مالی تحفظ اور آئندہ کے لیے دہشت گردانہ جرائم کی روک تھام ہے۔ دہشت گرد کا تعلق جس فرقے یا گروہ سے بھی ہو' اس پر جزا و سزا کا قانون لاگو ہونا چاہیے۔ اس عادلانہ نظام کے علاوہ جو بھی پالیسی اختیار کی جائے' پہلے کبھی کامیاب ہوا ہے اور نہ اب کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ تمام اسلامیان پاکستان خصوصاً حکمران طبقے اور عدلیہ کے پائے استقلال کو لغزش سے بچائے اور اہل وطن کو ہمہ جہتی آزمائشوں میں سرخ رو ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین